## سوال

(11) قرآن کی بے حرمتی کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایسے شخص کے بارے میں دین اسلام کیا کہتا ہے جس نے مصحف پکڑا اور ایک ایک کر کے اس کے ورق پھاڑنے لگا۔ حالانکہ اسے معلوم ہے کہ یہ قرآن مجید ہے۔ اس کے پاس کھڑے ایک شخص نے اسے کہا بھی کہ ''یہ تو قرآن ہے'' نیز اس شخص کے متعلق کیا حکم ہے جس نے مصحف میں سگریٹ بجھایا؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ دونوں شخص اپنی اس حرکت کی وجہ سے کافر ہوگئے ہیں کیونکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی مقدس کتاب کی بے حرمتی اور توہین کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے احکام کا مذاق اڑانے والوں کو مخاطب کرکے فرمایا:

قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ‎﴿٦٥﴾‏ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ (التوبہ ۹ ۶۵۔۶۶)

''کہہ دیجئے کہ تم اللہ کا، اس کی آیتوں کا اور اس کے رسول کا مذاق اڑاتے تھے؟ معذرت نہ کرو، تم ایمان لانے کے بعد کافر ہوچکے ہو۔''

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة ۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز (۵۰۳)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ**

**جلد دوم - صفحہ 21**